شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

12 مئی 2024ء

پریس ریلیز

مملکتِ خداداد پاکستان میں مغرب کی بے حیاء تہذیب کو مسلط کرنے کی ہر گز اجازت نہیں دی جاسکتی۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): مملکتِ خداداد پاکستان میں مغرب کی بے حیاء تہذیب کو مسلط کرنے کی ہر گز اجازت نہیں دی جاسکتی۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے سوال اُٹھایا کہ ایک ایساملک جسے کلمہ طیبہ کی بنیاد پر حاصل کیا گیا تھااُس میں سرکاری سرپرستی میں ہم جنس پرستوں پر مشتمل ایک امریکی میوزک بینڈ کو کنسرٹ کرنے کی اجازت کیسے مل گئی۔ پھر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کی دعوت دینے والے اس میوزک بینڈ کو امریکہ محکمہ خارجہ اور پاکستان میں امریکہ سفارتخانہ کی مکمل پشت پناہی حاصل تھی جس سے ثابت ہوگیا کہ یہ سارامعاملہ پاکستان میں LGBTQ+ کے شیطانی ایجنڈا کو فروغ دینے کے منصوبے کا حصہ تھا۔ یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ دینی حلقوں اور عوام کے شدید احتجاج کے باعث حکومت اور یونیورسٹیوں کو اس ابلیسی کھیل کو بند کرنا پڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ مغرب کا اپنا معاشرتی اور خاندانی نظام تو مکمل طور پر تباہ وبرباد ہوچکا ہے اور اب وہ سوشل انجینئرنگ پروگرام اور دیگر خوشنما ناموں کے ذریعے ہمارے معاشرتی اور خاندانی نظام کے درپے ہے اور پاکستان میں ایک بے حیاء معاشرے کی تشکیل کی کوشش میں مصروف ہے۔ اسی منصوبے کے تحت کبھی 'تعلیم کے لیے ناچو' جیسا بیہودہ نعرہ استعمال کرنا اور کبھی ملک کے سب سے بڑے صوبے میں سرکاری سرپرستی میں موسیقی کے مقابلوں کا انعقاد کروانا۔ اسلام آباد کی ایک بڑی یونیورسٹی میں سرکاری سرپرستی میں ہولی جیسے ہندوانہ تہوار کو منایا جانا اور ایبٹ آباد میں ایک شخص کا ضلعی انتظامیہ کو ہم جنس پرستوں کے لیے کلب کھولنے کی درخواست دینے کی جرات کرنا۔ گویا ہماری نوجوان نسل کو گمراہ کرنے کا مکمل انتظام کیا جارہا ہے جس کا ایک شاخسانہ یہ ہے کہ آج ہماری یونیورسٹیوں میں اہلِ فلسطین کے حق میں مظاہروں کی بجائے لہوولعب کی محافل برپا کی جارہی ہیں۔ جبکہ اسرائیل اور بھارت میں یہود وہنود مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اسلام ایک باعفت اور باحیاء معاشرہ کی تشکیل چاہتا ہے اور اسلامی تعلیمات میں حیاء پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں اہلِ ایمان مردوں اور عورتوں کو نگاہوں اور شرمگاہوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے اور ساتھ یہ بھی بتادیا گیا ہے کہ اہلِ ایمان میں فحاشی پھیلانے والوں کو دنیا میں ذلت اور آخرت میں دردناک سزا ملے گی۔ ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ بے شک حیاء اور ایمان آپس میں ملے ہوئے ہیں، جب ایک اٹھ جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھالیا جاتا ہے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور عوام الناس دونوں کی سطح پر معاشرے میں پھیلتی ہوئی فحاشی وعریانی کا سدباب کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور پاکستان میں شرم وحیاء اور عفت وعصمت کے کلچر کو عام کیا جائے تاکہ ہم دنیا میں بھی کامیاب ہوں اور آخرت میں بھی فلاح پاسکیں۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

PRESS RELEASE: 12 May 2024

Lahore (PR): “The attempts to impose the shameless Western culture in the Islamic Republic of Pakistan are absolutely unacceptable.”

(Shujauddin Shaikh)

This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer questioned that how could an American music band comprising homosexuals be allowed to perform, under government patronage, in a country created on the basis of Islam. Moreover, it has been revealed that this band, openly promoting promiscuity, had benefaction of the US State Department and the American Embassy in Pakistan, proving that this entire episode was part of the project to promote the Satanic LGBTQ+ agenda in Pakistan. Thankfully, due to strong protests from religious circles and the masses, the government and universities had to shut down this demonic game. The reality is that the Western social and familial systems has been completely ruined, and now they are targeting our social and familial systems through social engineering programs and other deceptive slogans, aiming to establish a shameless society in Pakistan. Under this project, slogans like 'Dance for Education' are being used shamelessly, and competitions of music are being organized, under state patronage, in the largest province of the country. In a major university in Islamabad, Hindu festivals like Holi are being celebrated under government patronage, while a person has the nerve to petition the district administration of Abbottabad to allow the opening of a club for homosexuals. Clearly, a concerted effort is being made to misguide our youth, illustrated by the fact that instead of rallies to support the rights of Palestinians, carnivals of malevolence are being organized in our universities. Whereas, the Jews and Hindus are carrying out mass murder of Muslims in Israel and India. The Ameer said that Islam desires a modest and dignified society and heavily emphasizes upright and modest deeds and behavior in Islamic teachings. The Holy Quran commands believers, both men and women, to protect their gazes and private parts and warns of severe humiliation in this world and punishment in the Hereafter for those who spread obscenity among believers. A Hadith states that modesty and faith are intertwined, where one is given up, the other is taken away as well. Therefore, it is imperative for the government and the masses to take practical steps at the individual and collective levels to curb the spread of obscenity and profanity in society and to promote a culture of modesty, chastity, and integrity in Pakistan, so that we may succeed in this world and the Hereafter.

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat